

December 2024
Abdul Hameed Arain
Ex Muslim Farman Ali



dewhameed.29292@gmail.com aliferman27@gmail.com +91 9838547733

ہمارے اسلاف نے بھی جب انگریزوں کی تعلیم حاصل کی تو، خوب لمبي لمبی یکا ہے

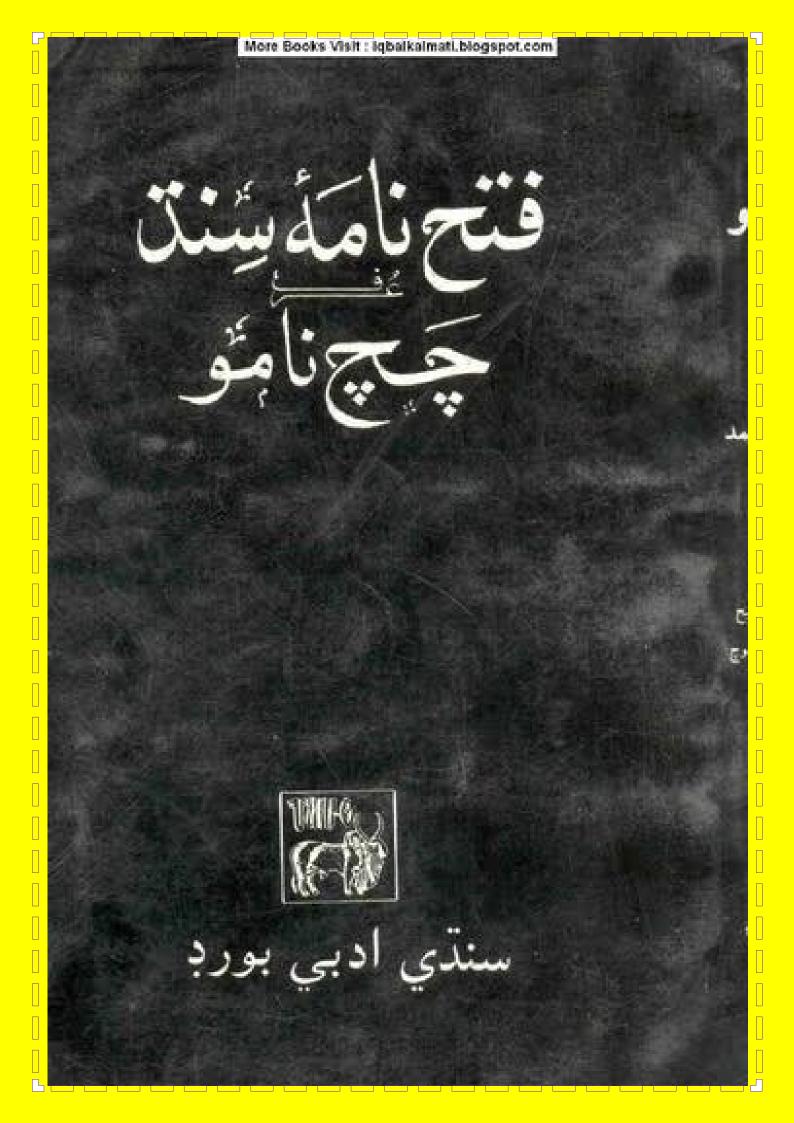
آرائیوں کی تاریخ میں موٹی موٹی كتابيل لكه ذاليل ،آرائیوں کو عرب نسل اور آبائی وطن اريحا لكه 215

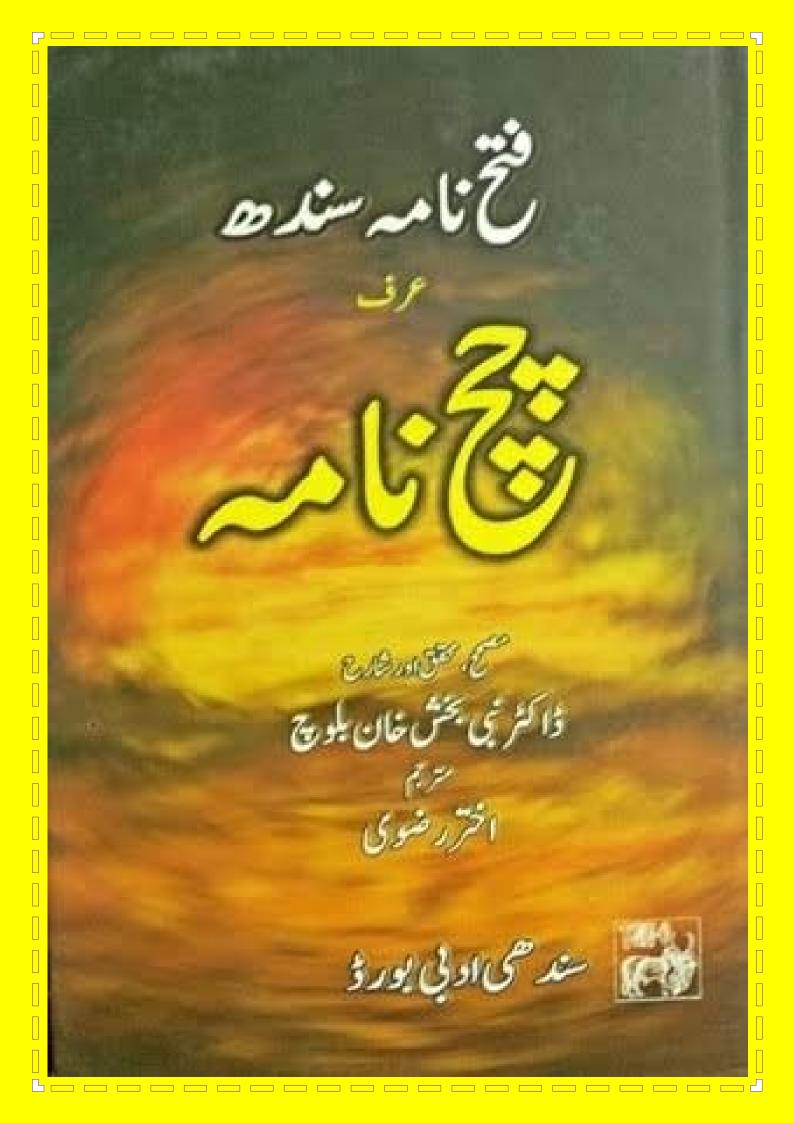
سن 712 عيسوى میں مجد بن قاسم کے آنے کی بات لکھی اور مجد بن قاسم کے ساتھ ہی آرائیوں کے آنے كى بات لكه دالى

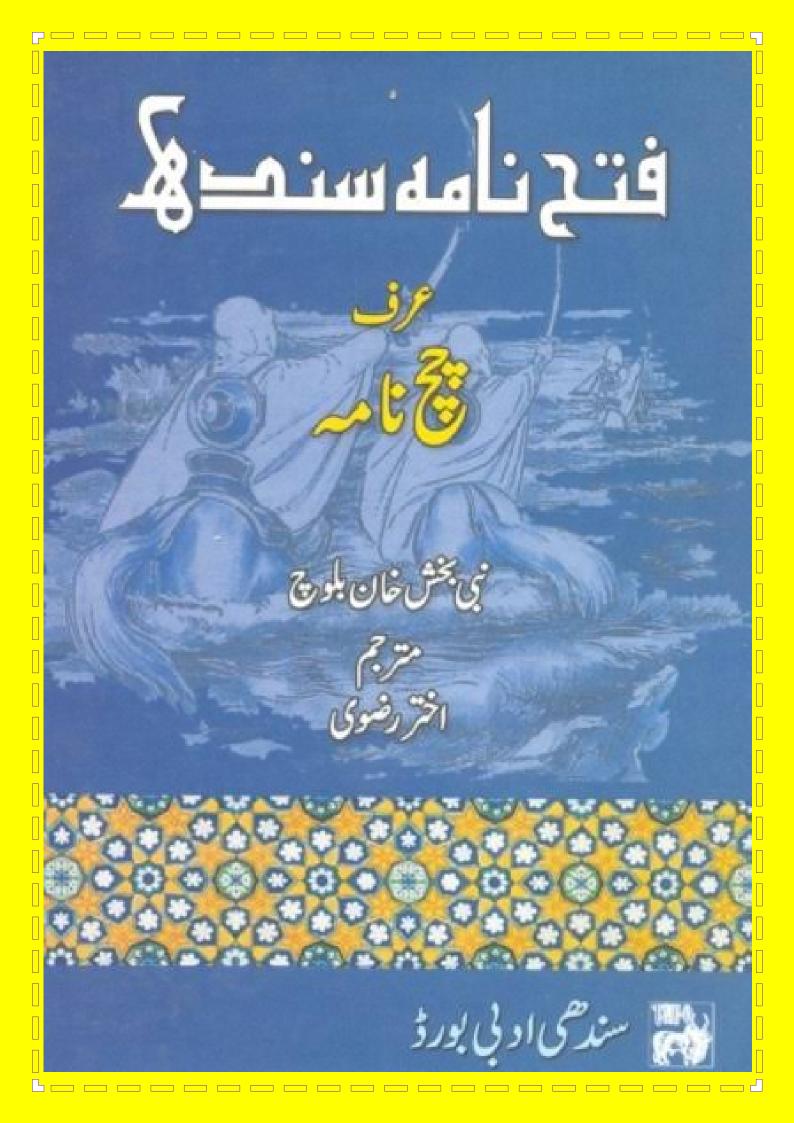
جب کہ محد بن قاسم عیسائی تها نا کم مسلمان، عرب کے خلافت بنو امیہ کی جدید تحقیق میں عیسائی ہونے کے ثبوت دستیاب ہو گئے ہیں

کے بن قاسم کی معلومات مسلمانوں کو سندهی زبان کی کتاب

بسطری بند ایند سنده، جسے عرف عام میں چچ نامہ کے نام سے جانا جاتا ہے، سے ہوئی







Chach Nama

Article Talk









Chach Nama (Sindhi: چچ نامه; Urdu: چچ نامه; "Story of the Chach"), also known as the Fateh nama Sindh (Sindhi: فتح نامه سنڌ; "Story of the Conquest of Sindh"), and as Tareekh al-Hind wa a's-Sind (Arabic: تاريخ الهند والسند; "History of Hind and Sind"), is one of the historical sources for the history of Sindh.[1][2][3]

Chachnama		
Story of Chach		
Original title	چچنامو	
Country	Sindh	

The text, which purports to be a Persian translation by `Ali Kufi (13th-century) of an undated, original Arabic text, has long been considered to be the story of the early 8thcentury conquests by the Umayyad general Muhammad bin Qasim. [4][5][6] The text is significant because it has been a source of colonial understanding of the origins of Islam and the Islamic conquests in the Indian subcontinent. It influenced the debate on the partition of British India and its narrative has been included in the state-sanctioned history textbooks of Pakistan. However, according to Manan Ahmed Asif, the text is in reality original, "not a work of translation".^[7] The Chach Nama is a romantic work influenced by the 13th-century history, not a historical text of the 8th-century, states Asif.^[7] Some Islamic

Manan Ahmed Asif

Article Talk







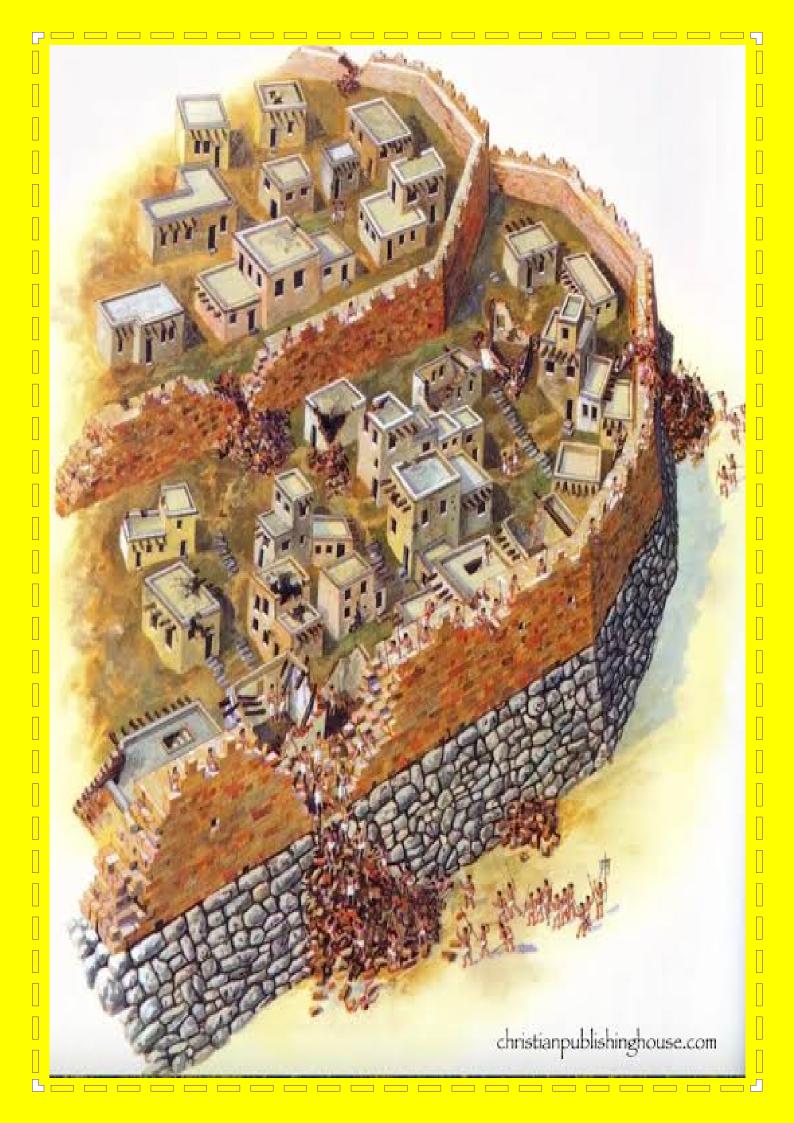


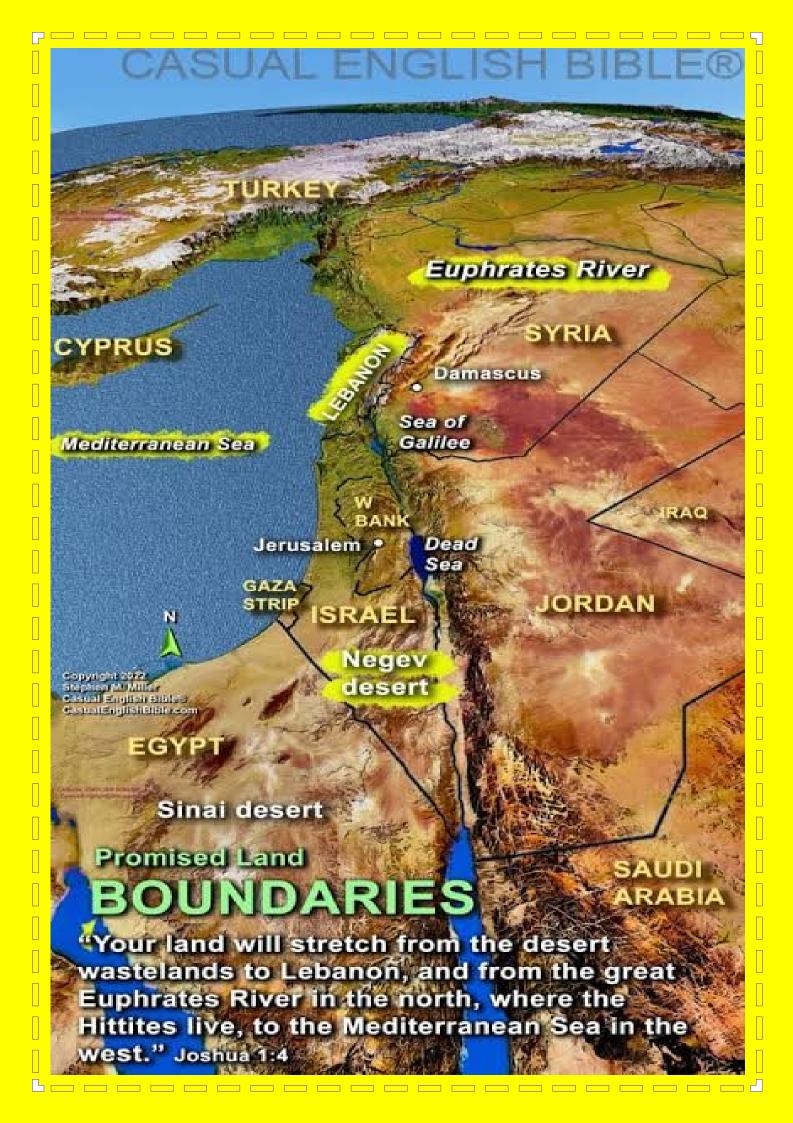
Manan Ahmed Asif, also known as Manan Ahmed, is a Pakistani historian of South Asia and West Asia. He is an associate professor of history at Columbia University in New York City.^[1]

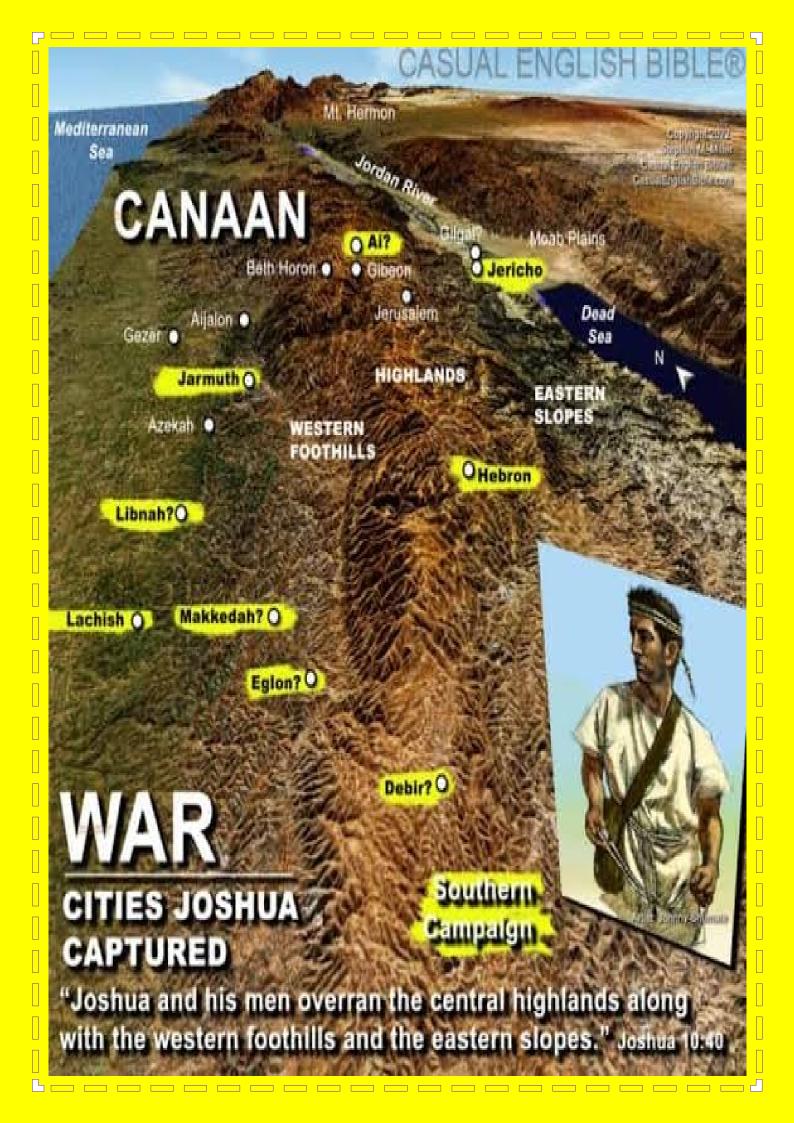
Manan Ahmed Asif		
Born	1971	
Occupation(s)	Professor, Historian	
Known for	research in history	
Notable work	A Book of Conquest :	
	The Chachnama and	
	Muslim Origins in	
	South Asia	

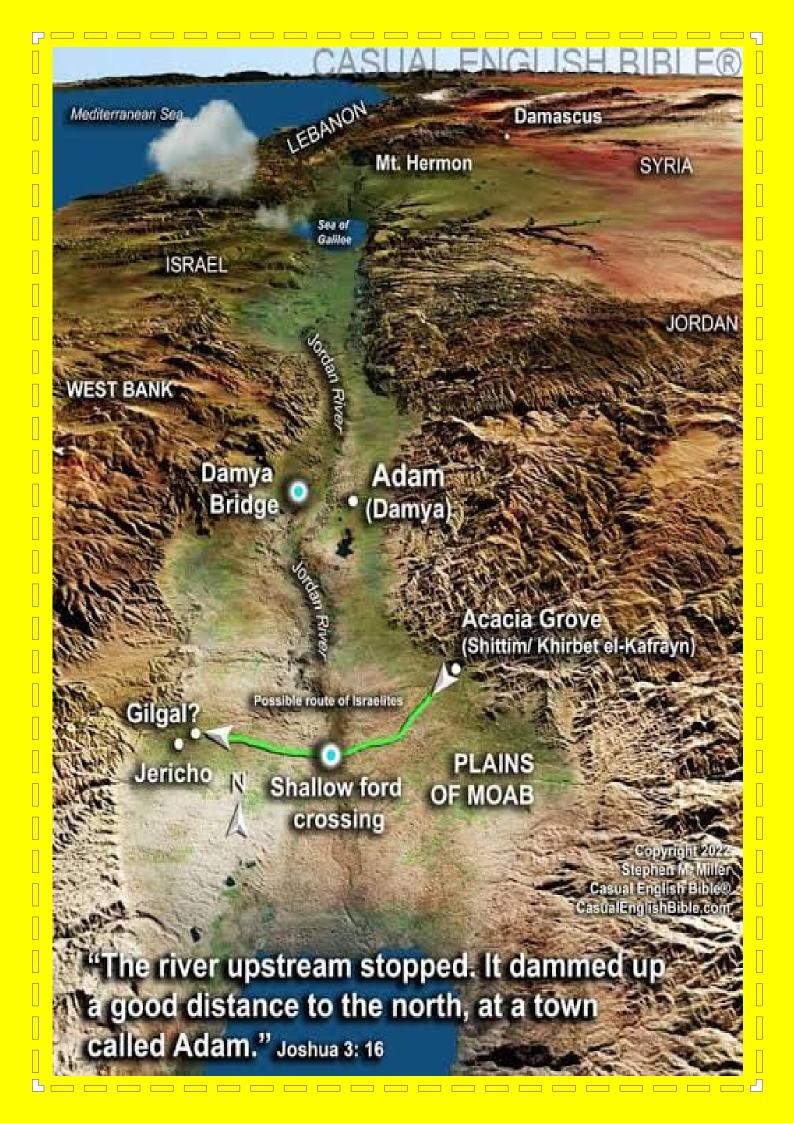
تاہم، منان احمد آصف کے مطابق ، متن حقیقت میں اصل ہے، "ترجمے کا کام نہیں"۔ آصف کا کہنا ہے کہ چچ نامہ 13ویں صدی کی تاریخ سے متاثر ایک رومانوی کام ہے، آٹھویں صدی کا كوئى تاريخى متن نېيں

جب کہ اریحا مُلک اسرائیل میں ہے اور جب اریحا سے آنے کی بات لکھی، اُس وقت اريحا ميں عالمي محکمہ آثار قدیمہ کی جدید تحقیق میں یہودی رہتے تھے، صرف حاکم عیسائی تها

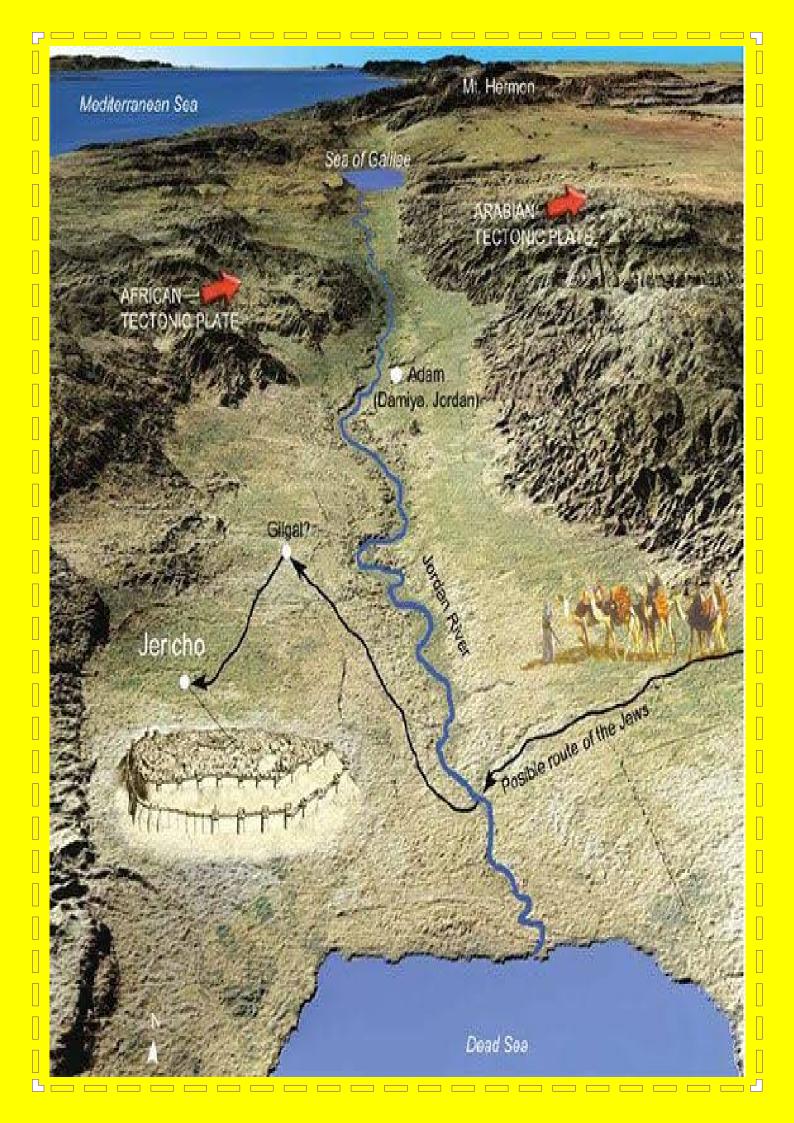


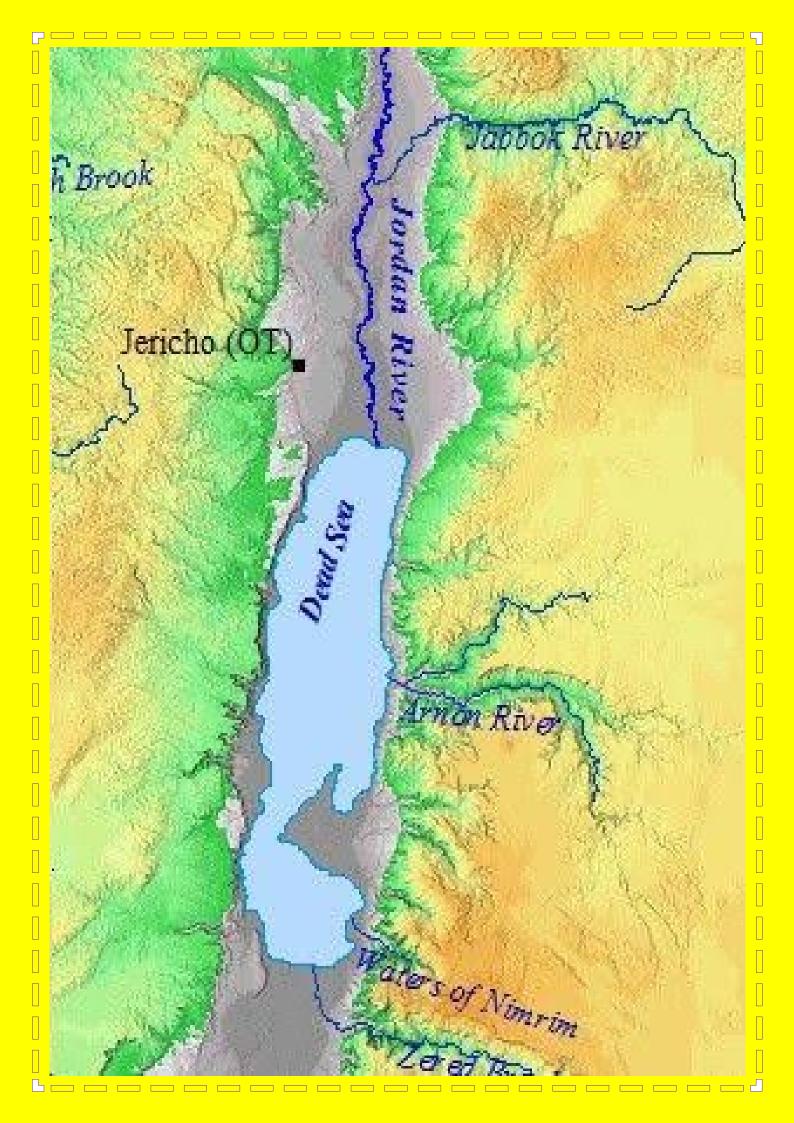


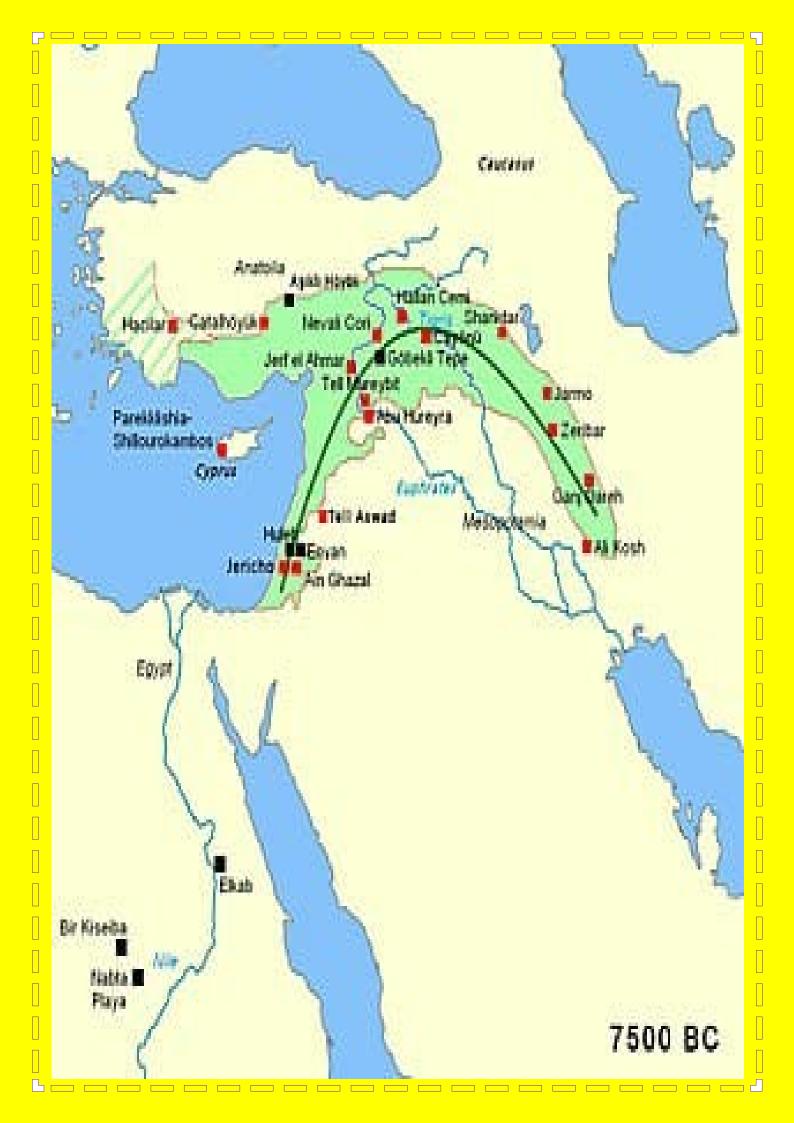


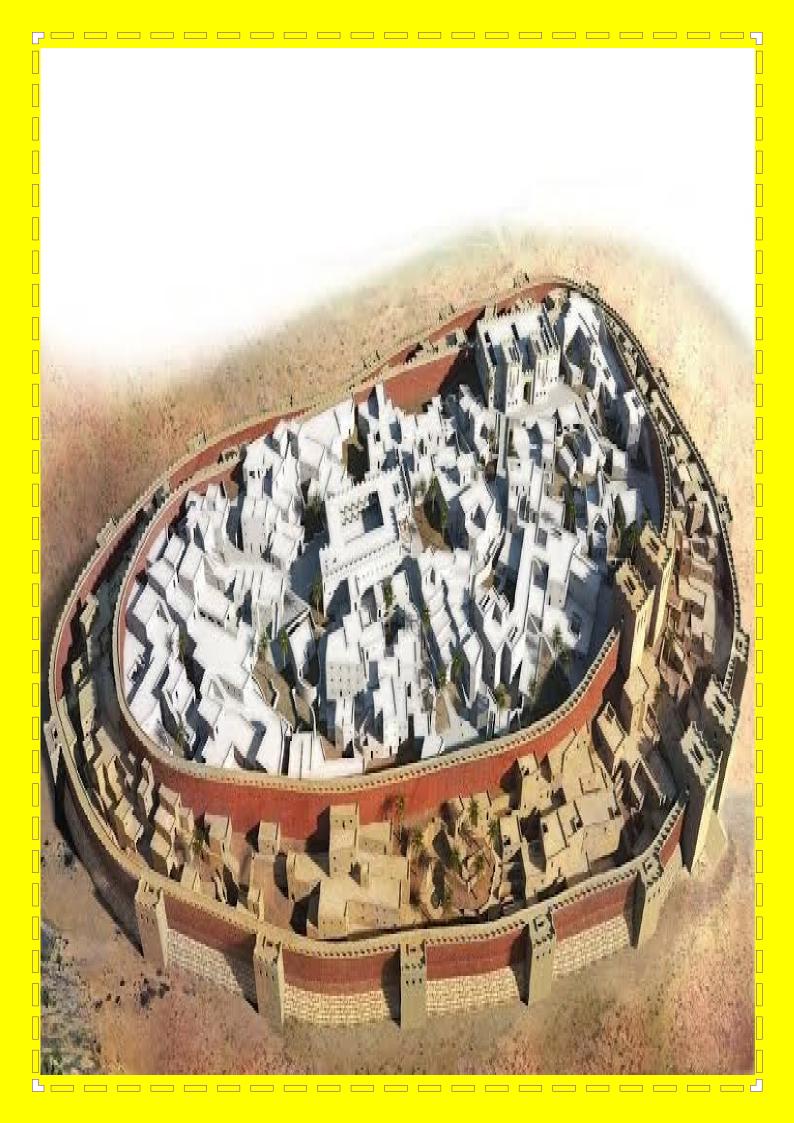














اريحا



攻

یریحو^[2] یا اریحا (انگریزی: Jericho؛ عربی: أریحا؛ عبرانی: الله میں دریائے اردن کے نزدیک عبرانی: الله میں دریائے اردن کے نزدیک ایک شہر ہے۔ اسے دنیا کے سب سے قدیم آباد شہروں میں سے ایک خیال کیا جاتا ہے۔ [3][4][5]

دیگر نقل نگاری

- عربی أريحا
- **دیگر تلفظ** Ariha (دفتری)
 - عبرانی ا۲۰۱۱



اریحا شہر

اريحا

مدينة في فلسطين وتقع بالقرب من نهر الأردن في الضفة الغربية





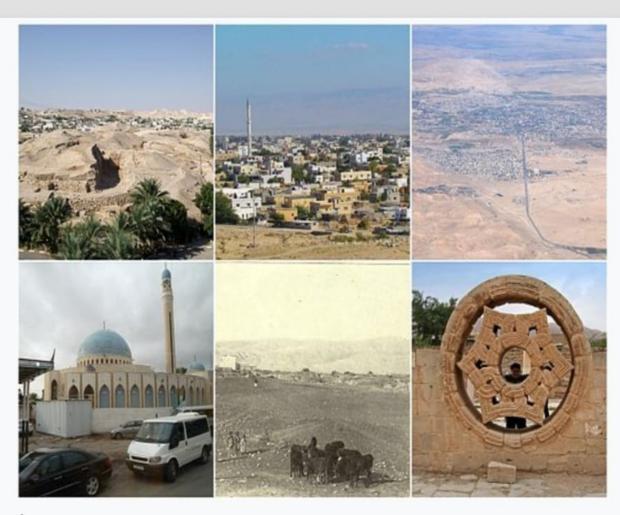




🥌 هذه المقالة عن مدينة فلسطينية في الضفة الغربية. لمعنى آخر لكلمة أريحا، طالع أريحا (توضيح).

أريحًا هي مدينة فلسطينية تاريخية قديمة تقع في الضفة الغربية بالقرب من نهر الأردن وعند شمال البحر الميت، والتي يعود تاريخها إلى 10,000 سنة قبل الميلاد. هي عاصمة محافظة أريحا وهي أقدم المدن في التاريخ. في عام 2024، بلغ عدد سكانها 23,522 نسمة.^{[15][15]} كانت تحت الإدارة الأردنية بين 1948-1967، وبعد ذلك احتلتها إسرائيل، وفي عام 1994 استلمت السلطة الوطنية الفلسطينية إدارة المدينة.^{[16][17][18]} وتقع على بعد 16 كم (10 أميال) عن البحر الميت. تعتبر مدينة أريحا أخفض منطقة في العالم.^{[19][20][20]} تُعرف أيضا باسم **مدينة القمر**.

أريحا



من اليمين بإتجاه عقارب الساعة، منظر جوي للمدينة، نجمة قصر هشام، أريحا عام 1906، مسجد أريحا الكبير، تل السلطان، منظر عام للمدينة

اللقب مدينة القمر

سمیت باسم یاریخ

تاريخ التأسيس 10000 سنة قبل الميلاد

تقسيم إداري			
حولة فلسطين [1]	البلد		
محافظة أريحا والأغوار 📏	عاصمة لـ		
محافظة أريحا	المحافظة		
المسؤولون			
عبد الكريم سدر ^[2]	رئيس البلدية		
خصائص جغرافية			
31°51'22"N 35°27'47"E	إحداثيات		
59 كيلومتر مربع 📏	المساحة		
45 کم²	الأرض		
-275 متر 📏	الارتفاع		

Jericho

Article Talk









This article is about the city in Palestine. For other uses, see Jericho (disambiguation).

Jericho (/ˈdʒɛrɪkoʊ/ JERR-ik-oh; Arabic: أريحا, romanized: Arīḥā, IPA: [ʔaˈriːħaː] ﴿) ்; Hebrew: וֹרִיחוֹ, romanized: Yərīḥō) is a city in the West Bank, Palestine; it is the administrative seat of the Jericho Governorate of Palestine. [4] Jericho is located in the Jordan Valley, with the Jordan River to the east and Jerusalem to the west. In 2017, it had a population of 20,907. [3]

Jericho

أريحا (Arabic) יריחו (Hebrew)

Palestinian city

Arabic transcription(s)

DIN

Arīḥā

Hebrew transcription(s)

DIN

Yərīḥō



View of Jericho from Tell es-Sultan





اگر تھوڑی دیر کے لئے مان لیا جائے کہ مجد بن قاسم کے ساتھ آنے والے اریحائی ہی آرائیں ہیں تو وہ سب اریحائی یبودی تهر، نا کہ مسلمان





Home / People Groups / Rayeen (Muslim traditions)
/ in India

Rayeen (Muslim traditions) in India



Photo Source: Mohammad Faraz





Home / People Groups / Rayeen (Muslim traditions)
/ in Pakistan

Rayeen (Muslim traditions) in Pakistan



Photo Source: Mohammad Faraz





Home / People Groups / Rayeen (Muslim traditions)
/ in Bangladesh >

Rayeen (Muslim traditions) in Bangladesh



Photo Source: Mohammad Faraz





Home / People Groups / Rayeen (Muslim traditions)
/ in Nepal

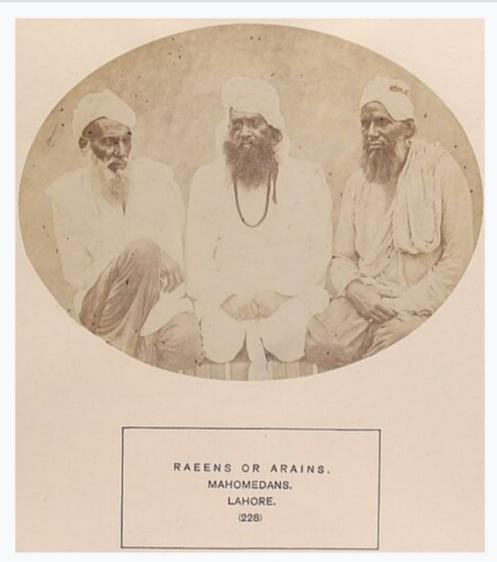
Rayeen (Muslim traditions) in Nepal



Photo Source: Mohammad Faraz

Arain

Raeen, Rain or Arai



Raeens or Arains, Lahore

Ethnicity Punjabi

Location Punjab, Sindh and

Western Uttar

Pradesh

آرائیوں میں درجنوں گوتریں ہیں، جیسے چوہدری، الرائی، رامے، سلیمی، مہر، رمدے، باغبان، شامى، تقفى، سليمى راعین، راعی وغیره وغيره

ارائیوں کی گوتیں قبیلے

روہیل یا رحیل – اونٹ کا پلان، لمبا سفر کرنے والے گھار- یصل گہگر- گھڑ سوار فوج کا حصہ گھنے سے میں کشتہ گا

گوہیر – سرکش گھوڑا

ككرو

گیلن

گتکو- لڑنے مرنے والے، گتکہ باز، تلوار کے دھنی

کھتورہ – جاسوسی کرنے والے، فوج کا مخصوص حصہ

. ملتانی – ملتان کے رہنے والے

. کوالی – گشت کرنے والے فوجی

. بصرو- دشمن کی فوج پر نظر رکھنے والے

. بہمن – بہت بہادر

. بھٹہ – بھٹو

. بھیلہ – خیرات کی تھیلی تھام کر چلنے والا خادم

نین – دریا کے کنارے رہنے والے

. چنڈور – چوکیدار، پاسبان

. چهجر

. چاچڑ

. ڈھینگے – جوان

. ڈاھڈے – سخت جان

. ڈولے – وہ زمیندار جنکو زمین فوجی خدمات کے عوض

بلا لگان سرکار سے ملی ہو

. رامے – نیزہ باز

. رتے – سرخ، خونی، دہشتناک جنگجو

. رمدے – سرخ آنکھوں والے، فوج

. لبانے – عقلمند، دانا

. واهند

. وہرہ – بہادر

. جتالے – جیتنے والے

. جھونگے

. پوادھرے

. قطب شاہی – وہ فوجی جو قطب الدین ایبک کی فوج

میں شامل تھے

. سیال – رعب، نشانہ باز

. بہلوان – رته چلانے والے

. مند – گلہ بان، ریوڑ

. سگی – کھیت کا وہ حصہ جسے پانی دیا ہو

. ساندہ – جال والے، جسمیں سامان حرب باندہ دیا جاتا ہے

. ملانے – امام مسجد، ملا

. مدہ – رسد بردار، فوج کو خوراک پہنچانے والے

. منڈ – ریوڑ، گلہ، سرغنہ، سرکردہ، استاد

. تیر انداز – تیر چلانے والے

. کٹار بند – ایک خاص ہتھیار کٹار سے لڑنے والے

. ملگوریا

ضلع جالندھر کے خاندان

• خاندان کڑھا دہندان۔

• خاندان منشی نظام دین موضع نکودر۔

• خاندان مہر فیضاموضع نکودر۔

• خاندان چوہدری مراد موضع ڈھیریاں۔

• خاندان مہر گاماں موضع کانگنہ۔

• خاندان مہر بخشا موضع تلونڈی۔

• خاندان مہر الیاس موضع بکا۔

روہیل کھنڈ کی ارائیں برادری

√ آرائیں لفظ کی تشریح

- √ قومی مذہب
 - √ مھر
- √ قومی مذہب
 - ~ چوہدری
- √ قوم کی گوتیں

- ~ سلیمی
 - √ مھر

حقیقت یہ ہے کہ یانچویں اور چھٹی صدی عیسوی میں سندھ میں رائے سلطنت ہوا کرتی تھی جس کا دار الحكومت ارور، سنده تها

اروڑ، سندھ

سندھ کی قدیم تخت گاہ









اروڑ یا الور (سندھی: اروھڑ) یا (سندھی: اروھڑ کوٽ)
سندھ کا ایک قدیم شہر ہے جو روہڑی شہر کے پاس واقع
ہے۔ یہ شہر سندھ کے برہمن خاندان اور بعد ازاں محمد بن
قاسم کی فتح سندھ کے بعد سندھ میں عرب حکومت کا
دار الحکومت رہا _[1]

اس شہر کے آثار موجودہ روہڑی سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر جنوب مشرق کی جانب موجود ہیں۔ کبھی یہ راجا داہر کی سلطنت کا مرکز تھا اور عظیم الشان شہر تھا اروڑ کے کھتری جن کو اروڑ کی نسبت سے اروڑہ بھی کہا جاتا ہے وہ راجا داہر کی فوج کے ہراول دستوں میں شامل تھے اور انھوں نے عرب فوج کی سخت مزاحمت کی تھی

Rai dynasty

Article Talk









The Rai dynasty (c. 489-632 CE) was a Buddhist^{[3][4][5]} dynasty that ruled the Sindh region, succeeding the Ror dynasty. It was founded by Rai Diwaji, who poisoned last Ror dynasty ruler, Dadror. All that is known about the dynasty comes from the *Chachnama*, a 13th-century Persian work about Sindhi history. Nothing particular is known about the first three kings—Rai Diwaji, Rai Sahiras I, and Rai Sahasi I. The fourth king, Rai Sahiras II, is said to have ruled over a vast prosperous area, including the seaport of Debal, divided into four provinces; he was killed in a conflict with the Sassanian King of Nimroz and lost territories around Makran. Rai Sahiras II was succeeded by Rai Sahasi II whose secretary, Chach, a Brahmin, usurped the throne after his death in connivance with Sohan Devi, the King's widow, and established the Brahmin dynasty. Sahasi II's relatives—Rai Mahrit, ruler

Rai dynasty

489-632



Map of Sindh (Rais), <u>c.</u> 550-600 CE. [1]

Capital Alor^[2]

Religion Buddhism

Government Monarchy

رائے شاہی سلسلہ







攻

رائے سلطنت (سندھی زبان:راءِ سلطنت) (489ء - 625ء) سندھ میں ایک بدھ مت سلطنت تھی۔ یہ سلطنت تقریباً سندھ میں ایک بدھ مت سلطنت تھی۔ یہ سلطنت تقریباً 600،000 کلومیٹر کے رقبے پر مشتمل تھے ۔[1] ان کا پایہ تخت شہر الور یا اروڑ تھا۔ اس سلطنت کی حدود کشمیر، قنوج، مکران اور ساحلِ بحر عرب یعنی دیبل بندر، سورت بندر، قندھار، سیستان، کوہ سلیمان، کردان اور کیکان موجودہ مکران) تک پھیلی ہوئی تھیں۔[2][3][4] رائے دیوائج اس خاندان کا بڑا جلیل القدر بادشاہ تھا، مذکورہ حدود میں مستقل طور اس کی حکمرانی تھی۔[5]

رائے سلطنت راءِ 116–644ء	
بدھ مت	مذہب
مطلق بادشاہت	حكومت

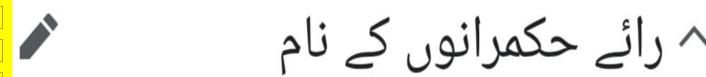
مابعد

ماقبل

[[الور کے چچ]]

💥 ساسانی سلطنت





- رائے دیوائج،پہلا بادشاہ جس نے سلطنت قائم کی۔
 - رائے سیہرس اول
 - رائے ساھسی
 - رائے سیہرس دوم
- رائے ساھسی دوم،آخری رائے بادشاہ تھا، جس کو اُس کے وزیر چچ نے زہر دے کر مار ڈالا۔

اروڑ، سندھ

سندھ کی قدیم تخت گاہ







اروڑ یا الور (سندھی: اروھڑ) یا (سندھی: اروھڑ کوٽ)
سندھ کا ایک قدیم شہر ہے جو روہڑی شہر کے پاس واقع
ہے۔ یہ شہر سندھ کے برہمن خاندان اور بعد ازاں محمد بن
قاسم کی فتح سندھ کے بعد سندھ میں عرب حکومت کا
دار الحکومت رہا _[1]

اس شہر کے آثار موجودہ روہڑی سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر جنوب مشرق کی جانب موجود ہیں۔ کبھی یہ راجا داہر کی سلطنت کا مرکز تھا اور عظیم الشان شہر تھا اروڑ کے کھتری جن کو اروڑ کی نسبت سے اروڑہ بھی کہا جاتا ہے وہ راجا داہر کی فوج کے ہراول دستوں میں شامل تھے اور انھوں نے عرب فوج کی سخت مزاحمت کی تھی

جب عرب لٹیرے سندھ پہنچے تو وہی رائے ہی نے، جب اسلام قبول کیا تو آرائیں لکھنے لگے آرائیں ہنڈو بھی ہیں اور سکه بهی ہیں

Rayeen (Hindu)

Article Talk









The 'Rain, Raeen or Rayeen is a Muslim found in the state of Haryana, Punjab and Uttar Pradesh in India. They are also known as Chaudhary, Rao, Rai and Rana.^[1]

Rayeen, Rain or Rai Rajput

Regions with significant populations

Haryana • Punjab • Uttar Pradesh

Languages

Haryanvi • Punjabi • Hindi

Religion

Hindu





Home / People Groups / Arain (Hindu traditions)
/ in India >

Arain (Hindu traditions) in India

The Arain (Hindu traditions) have only been reported in India







Home / People Groups / Rayeen (Hindu traditions)
/ in India

Rayeen (Hindu traditions) in India







Home / People Groups / Rayeen (Hindu traditions)

I / in Bangladesh >

Rayeen (Hindu traditions) in Bangladesh



آرائين تقريباً 3 ہزار سال پہلے ہریانہ سے پنجاب گئے تھے - 1881 کی مردم شماری میں ۔آرآئیں کے بزرگوں نے نا تعلق بریانہ کے حکمر رائے جج سے بتایا ہے جو سری راما چندر کے خاندان سے تھا

حصار گزٹ 1904 کے مطابق ہریانہ میں ساری وادی گھاگھریر ارائیں کنٹرول تھا بھاٹنر قلعے سے لیکر ٹوہانا ٹک ائے گھاگھر کیس 200 کلومیٹر لمبی پٹی ساتھ ساتھ ارائیوں کے 350 کے قریب گائوں تھے

claim to be descended from Ráe Jaj, grandson of Laú, founder of Lahore. Jaj was the ruler of the Sirsa territory, and on that account was called Ráe, and his descendants subsequently became known as Ráen. They became Muhammadans chiefly in the time of Shaháb-ud-dín Ghori, or the end of the 12th century, and came into this part of the country about 300 years ago. Some of the Aniins of the Jullundur Tahsil say they are descendants of Rája Bhúta, fifth in descent from Rája Karan, and were settled at Uchh. They were forcibly converted by Mahmúd of Ghazni. They had to leave Uchh, because they refused to give a lady, called Basantí, to the king, and migrated to Sirsa, and thence at various times came into the Punjab. The following verse refers to the episode of the lady Basantí and the straits they were reduced to:—

Uchh na ditti Bhutián chatá Basunti nár. Dána pání chuk gayá, chabban moti hár.

"The Bhútas neither gave Uchh nor the lady Basanti: Food and water were exhausted; they had to cat pearls." One of the chief Aniin clans is called Bhutta.

Mr. Barkley agrees that the oldest settlements in this District cannot date much before 1620 A.D. The settlements of which he learnt the origin were either from Sirsa Ránia, or Hánsi in Hissár. The zaildár of Talwandi Bakhsha, a large village north of Nakodar, told him that the Aráins there, of whom he is one, came from Sirsa Ránia, and the same is stated of themselves by

91

JULLUNDUR DIST.]

Ardin gôte.

[PART A.

the Aráins of Nakodar itself. Those of Parjián Kalán and Khurd in the bet of the Nakodar Tahsil said they came from Sirsa in the Population. Time of Akbar. Those of the Hánsi gôt in Miánwál and in Kot Badal Khan, both in the Phillaur Tahsil, attributed the name of their gôt to their having come from Hánsi. There are still a number of Aráin villages in the Ránia pargana of Sirsa, but not many in other parts of Hissár District, and the Aráins there say

دریا کے خشک ہونے کے بعد علاقے میں قحط پڑا، اور ارائیں وہاں سے دوآبے اور کچھ نے وادی جمنا کی طرف ہجرت کی 1881 سے لیکر 1901 تک جتنے بھی گزٹ ہیں، کہیں بھی ارائیں نے خود کو عرب نسل نہين لکھوايا " یہ شوشہ پہلی بار 1920 کے آس پاس چھوڑا گیا جسمیں کوئی حقیقت نہیں ہے

جالندهر گزڻ 1904 ميں اکثریت ارائیں نے اپنی ب آئے اور انکا تعلق



ShahzadNasir7

@shahzad_nasir7

ارائیں ہریانہ سے پنجاب آئے ہیں 3,400 سال پہلے، اور 1881 کی مردم شماری میں ہمارے بزرگوں نے اپنا تعلق ہریانہ کے حکمران رائے جج سے بتایا ہے، جوکہ سری راما چندر کے خاندان سے تھا حصار گزٹ 1904 کے مطابق، ہریانہ میں ساری وادی گھاگھر پر ارائیں کنٹرول تھا، بھاٹنر قلعے سے لیکر ٹوہانا تک دریائے گھاگھر کیساتھ 200 کلومیٹر لمبی پٹی کیساتھ ساتھ ارائیوں کے 350 کے قریب گائوں تھے،

دریا کے خشک ہونے کے بعد علاقے میں قحط پڑا، اور ارائیں وہاں سے دوآیے اور کچھ نے وادی جمنا کی طرف ہجرت کی،

1881 سے لیکر 1901 تک جتنے بھی گزٹ ہیں، کہیں بھی ارائیں نے خود کو عرب نسل نہیں لکھوایا، یہ شوشہ پہلی بار 1920 کے آس پاس چھوڑا گیا، جسمیں کوئی حقیقت نہیں

Translate Tweet

2:19 pm · 21 Apr 23 from Jersey City, NJ · **2,204**

ليكن جديد تحقيق ميں قوی امکان یہ ہے کہ آرائیں، وادی سندھ کی قدیم، رائے سلطنت (489ء - 625ء) کی نسل ہے ۔ جو لوگ بعد میں مسلمان ہو گئے اس لئے کہ آرائیں ،ہندو اور سکھ بھی موجود ہیں ایسا ممکن ہی نہیں ہے کہ ہندو اور سکھ آرائیں نے اسلام چھوڑ دیا ہو

سندھ کے حکمران جن کا لقب رائے تھا بُدھ مزہب کے ماننے والے تھے ان كا دارالحكومت الور تها ان کی ریاست مشَرق میں كشمير اور قنوج مغرب میں مکران اور کیول بندرگاہ جنوب میں شورت کی ۔۔۔۔ آبندرگاه، قندهار، سیستان، سلیما ن ، فردان اور شمال میں کیکنان کی پہاڑیوں تک پھیلی ہوئی تھی

رائے سلطنت کا پایہ تخت وادی سندھ کا قدیم شہر ارُوڑ تھا رائے خاندان نے 144 سال حکومت کی تھی ۔ رائے حکمراں رائے دیوائج، پہلا بادشاہ جس نے سلطنت قائم کی۔ رائے سیہرس اول، رائے ساھسی رائے سیہرس دوم اور رائے ساھسی دوم،آخری رائے بادشاہ تھا رائے، سندھ کا برہمن خاندان تھا

حالانکہ پروفیسر اشتیاق احمد تسلیم کرتے ہیں کہ آرائیں بہت سے قبیلوں اور نسلوں اور نسلوں

(ethnicitie and races)

کا مرکب ہے

Ishtiaq Ahmed (Punjabi, Urdu: اشتیاق احمد); born 24 February 1947) is a Pakistani-Swedish political scientist and author.

Ishtiaq Ahmed



Born

Ishtiaq Ahmed
24 February 1947
(age 77)
Lahore, Punjab, British
India
(now in Punjab,
Pakistan)

Origins

The historian and political scientist
Christophe Jaffrelot believes that the Arain are displaced farming communities who moved to Punjab from Sindh and Multan as Arab Muslim armies encroached; they originally practised Hinduism but many later converted to Islam. He says that the community is related to the Kamboj and Rajput communities mainly located in northern India and eastern Pakistan. [5]

Ishtiaq Ahmed, a political scientist who is also a member of the Arain community, acknowledges that some early Arain texts ascribe a Suryavanshi Rajput origin, while others note a Persian one to reflect to others the status of being "conquerors". He believes that the Arains "are a mix of many ethnicities and races", similar to other "farming castes of the Punjab and Haryana". [6]

Rayeen, Rain or Rai Rajput

Regions with significant populations

Haryana • Punjab • Uttar Pradesh

Languages

Haryanvi • Punjabi • Hindi

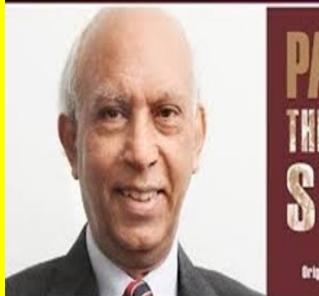
Religion

Hindu

Origin

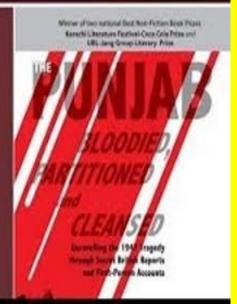
According to their own traditions, the community were muslim of Sindh, who were expelled by Umayyad general Muhammad bin Qasim during Muslim conquests on the Indian subcontinent. They also claim a connection with the last Hindu Rajput ruler Raja Rai Sahasi II of Rai dynasty (c. 416–644 CE) of the Sindh who was the brother of Rana Maharath/Malhot a Rajput king of Chittor. The community is now found mainly in Haryana, Punjab, Rajasthan & Uttar Pradesh.^[2]

پاکستان ایک عسکری ریاست اور پنجاب کے بٹوارہ جیسی نادر اور تہلکہ خیز کتابوں کے مصنف پروفیسر ڈاکٹر اشتیاق احمہ کا خصوصی انٹرویو



PAKISTAN THE GARRISON STATE

Brigins, Evolution, Consequences 1847-2011



https://archive.org/details/dr.-ishtiaqahmed-about-arain-caste-asg-shorts-viralytshorts-history-720-p-hd یک بات جو سمجھ میں ابھی تک نہیں آئی کم اور بھی ہنڈو گوتروں نے جب اسلام قبول کیا تو وه آرائیں کیوں لکھنے لگے

ثبوت یہ بتاتے ہیں کہ رائے ہی کی اکثریت مسلمان بو گئے، کچھ سکھ بھی ہو گئے، باقی جو بچے وہ آج بھی ہندو ہیں

Hindu-Arain

INDIA WICH 12
PIND NE HINDUARAIN DE





https://archive.org/details/hinduarainian-da-itihas-moonak-kalansangrur-santali-nama-by-sanwaldhami-1080-

ہندو تو مسلمان ہو سکتا ہے لیکن مسلمان کو بندُو ہو جانا تواریخ میں نے ابھی تک نہیں پڑھ

بقول باكستاني

مصنف

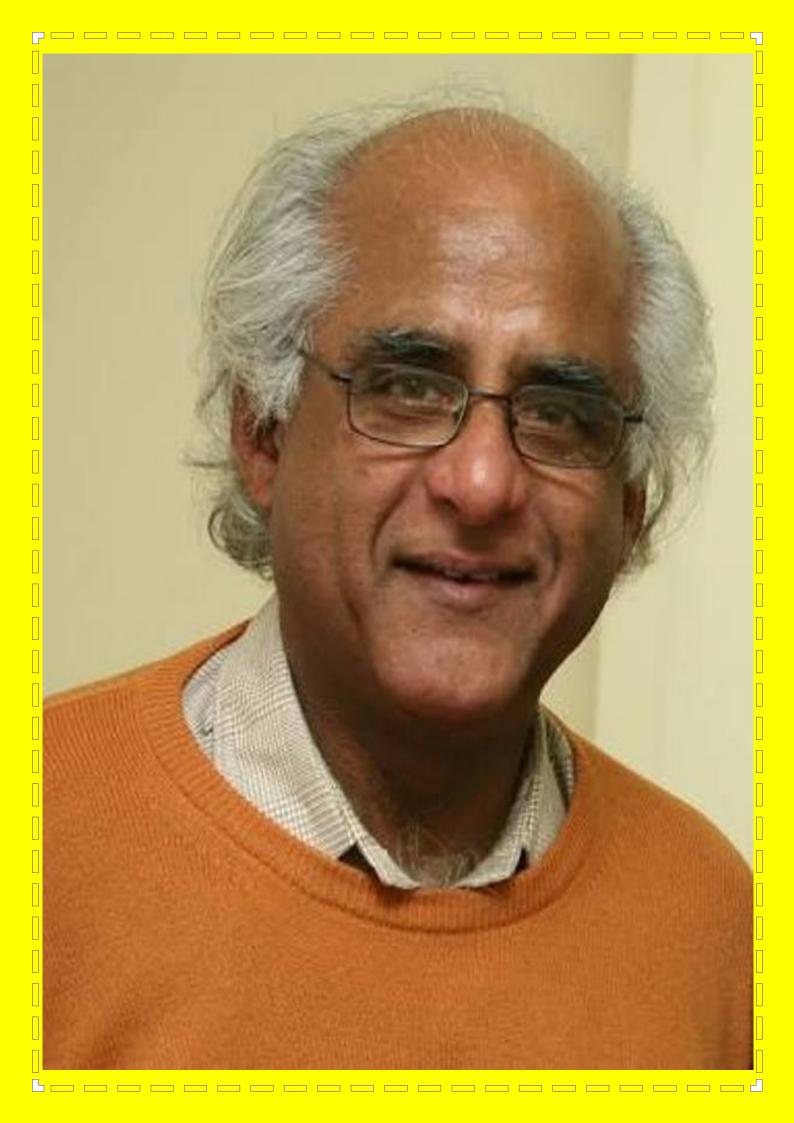
سلمان رشید آرائیں

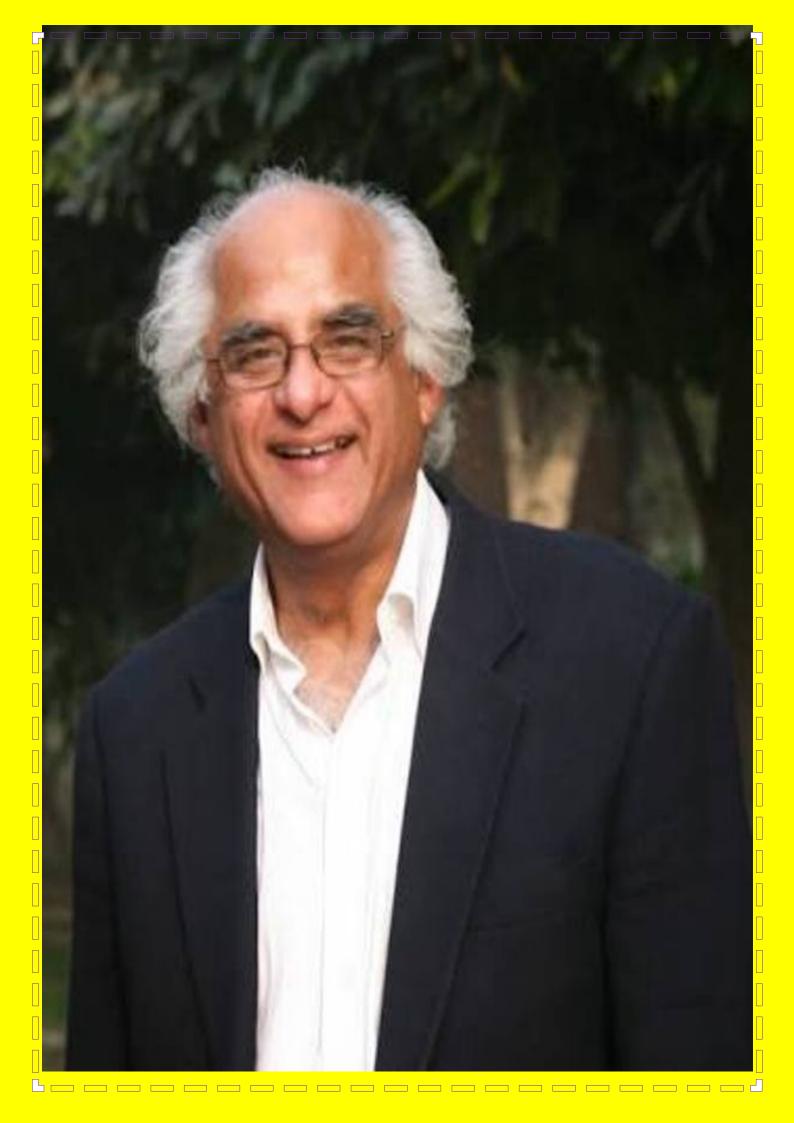
ایک بندوستانی ظی

وی چینل کو

انظرویو دیتے

ہوئے کہا کہ





سلمان رشیداس وقت پاکستان کے سب سے بڑے تحقیقی سفرنامه نگارہیں

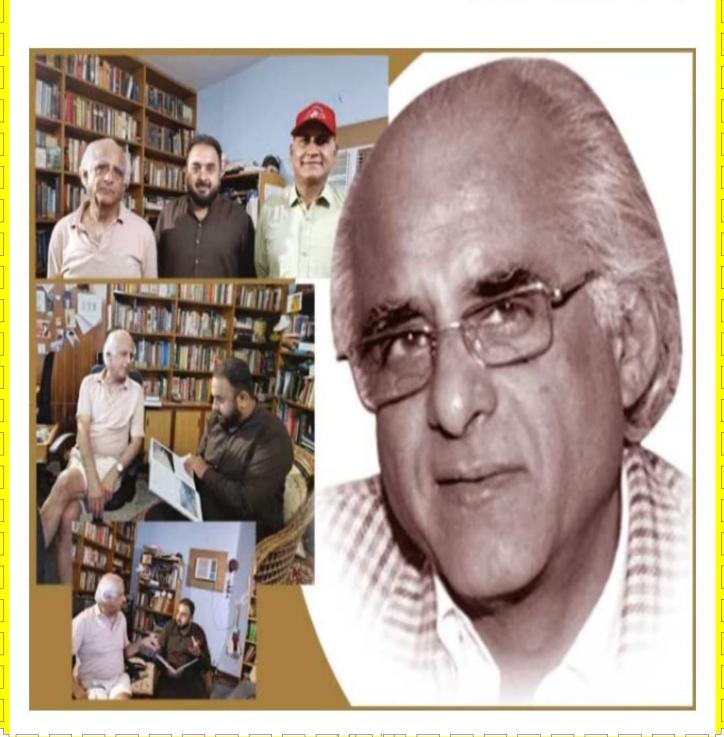
دُاكٹرسيد محمد عظيم شاه بخاري December 16, 2024

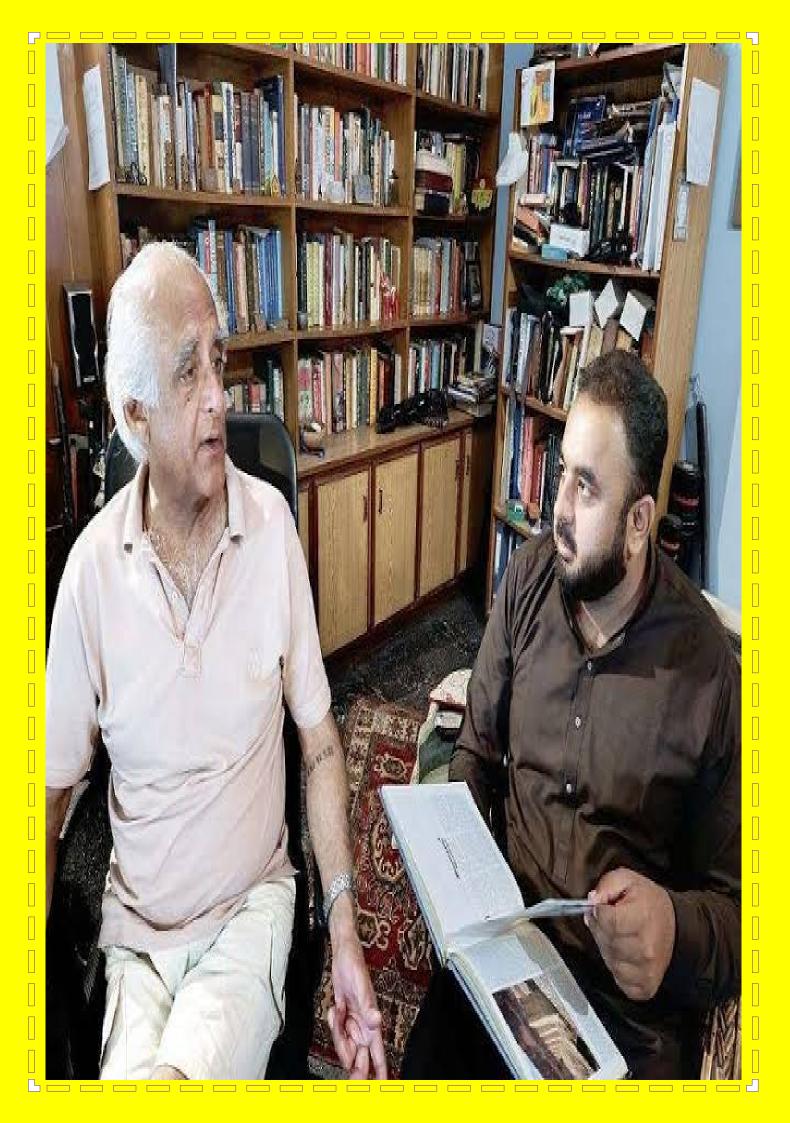












پاکستانی مصنف سلمان رشید آرائیں



جب 1890 عيسوى

میں

THE TRIBES AND CASTES OF THE NORTH WESTERN کتاب کمیائل ہو INDIA رہی تھی

CLASSIC REPRINT SERIES

THE TRIBES AND CASTES OF THE NORTH-WESTERN PROVINCES AND OUDH

Vol. 1 of 4



by William Crooke



THE TRIBES AND CASTES OF THE NORTH-WESTERN PROVINCES AND OUDH VOLUME I

WILLIAM CROOKE 1896

THE

TRIBES AND CASTES

OF THE

NORTH WESTERN INDIA

BY

W. CROOKE, B.A.,

IN FOUR VOLUMES.

VOL. I.



COSMO PUBLICATIONS
DELHI 6 INDIA

اُس وقت جالندهر کے پڑھے لکھے آرائیوں نے اپنے اجداد کے بارے میں لکھایا کہ ہمارے آبا و اجداد جھ سات سو سال پہلے اُوجین سے آئے تھے

جالندهر

ہندوستانی ریاست پنجاب میں ایک شہر









جلندھر (پنجابی: ਜਲੰਧਰ؛ "جلندھر") بھارتی ریاست پنجاب میں ایک شہر ہے۔ جلندھر پنجاب کا سب سے قدیم شہر ہے۔ حالیہ برسوں میں یہ تیزی سے جاری تجارتی سرگرمیوں کی وجہ سے یہ ایک انتہائی اہم صنعتی مرکز ہن گیا ہے۔ جلندھر جی ٹی روڈ پر واقع ایک اہم ریل اور روڈ جنکشن ہے، اس کے شمال مغرب میں ریاست کا دارالحکومت چندی گڑھ 144 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

ਜਲੰਧਰ

میٹروپولٹن شہر

💌 بھارت

ملک

پنجاب

رىاست

उज्जैन

آوَنتيكا Avantika

شہر



The Shri Ram Ghat on the Shipra River

عرفیت: مندروں کا شہر

🔼 بھارت

ملک

مدھیہ پردیش

ریاست

مالوه

علاقه

اوجّين

ضلع

Ujjain

Ujjayinī / Avantikā

City



Ram Ghat



Mahakaleshwar Temple

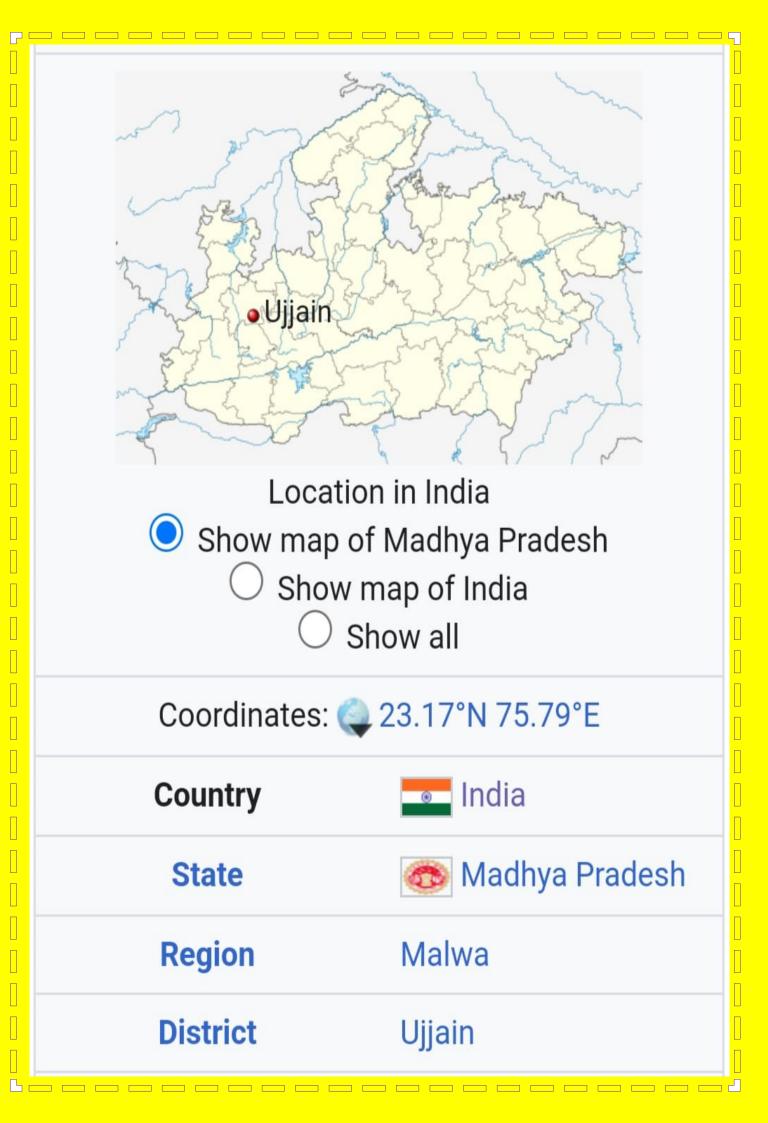
Tower Chowk



Shipra River



Deepmalika



اور آگے بتایا کہ ہم لوگ بھگوان رام چندر کے لڑکے راجہ لُوح كى اولاد ہيں جن کے نام پر لاہور شہر ہے

جالندھر کے 1890 عیسوی کے آرائیوں کے مطابق اُن کے آبا و اجداد چه سات سو سال پہلے کے اُوجین کے کنورٹر ٹیڈ راجیوت ہیں

مصنف سلمان رشید آرائیں نے انظرویو کے دوران آگے یہ بھی بتایا کہ ہسٹری کی دو ہی اتهینظک کتاب ہیں، جن میں کوئی سلیم الراعی کا ذکر نہیں ہے







https://archive.org/details/vid-20250119wa-0041













TRIBES AND CASTES

OF THE

NORTH WESTERN INDIA

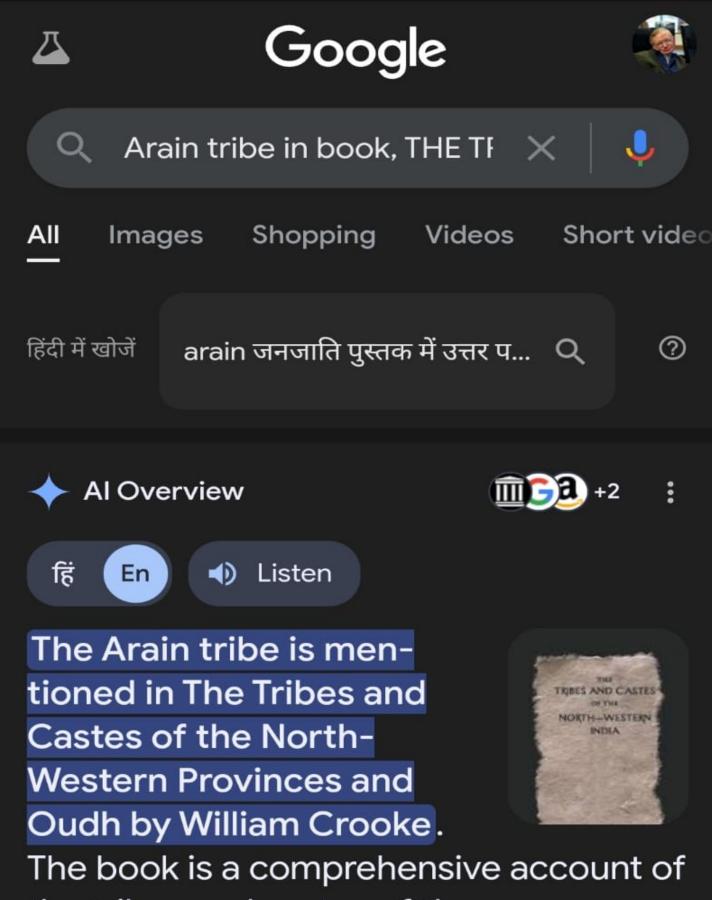
BY

W. CROOKE, B.A.,

IN FOUR VOLUMES.

VOL. I.

https://archive.org/details/2015.459
541.-the-tribes

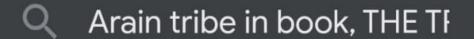


The book is a comprehensive account of the tribes and castes of the Northwestern Provinces and Oudh region of India.



Google





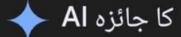


مختصر ویڈیوز ویڈیوز خریداری امیجز **تمام**

ہندی میں تلاش کریں۔

...تان کی جنجاتیوں اور نسلوں میں

@

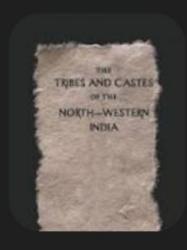




हिं En



آرائیں قبیلے کا ذکر شمال مغربی صوبوں اور اودھ کے قبائل اور ذاتوں میں ہوتا ہے۔ ولیم کروک. یہ کتاب ہندوستان کے شمال مغربی صوبوں اور اودھ کے علاقے کے قبائل اور اودھ کے علاقے کے قبائل اور گ





Abdul Hameed

Details

- Studies at University of Allahabad
- 👚 Lives in **Allahabad, India**
- From Bela Pratapgarh

https://www.facebook.com/share/18QYJ8 p5HN/







HAQ O BATIL INDIA

△

1

archive.org Member:حق و باطل غیر جانبدار جستجو کا سفر

حق و باطل" میں خوش آمدید، یہ ایک" مفت, آنلائن لائبریری ہے جو زندگی کے بنیادی سوالات کی کھلے ذہن سے کھوج کے لیے وقف ہے۔ یہاں آپ کو وسائل کا ایک متنوع مجموعہ ملے گا - ویڈیوز، کتابیں، تاریخی روایات، فلسفیانہ کام، یہاں تک کہ افسانوی ادب اور مذہبی تنقیدی جائزے کے تنقید - یہ سبھی تنقیدی جائزے کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔

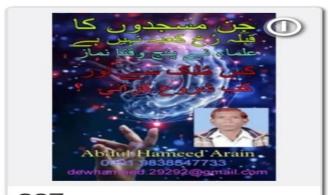
:ہمارا مشن

- غیر جانبدار تعلیم: ہم مذہبی تعصب سے پاک تعلیم کو فروغ دیتے ہیں، جو آزاد خیالی اور تنقیدی تجزیے کی ترغیب دیتے ہیں۔
- سب کے لیے مساوات: ہم نسل،
 قومیت، مذہب، جنس، یا کسی
 بھی دوسرے عنصر سے قطع
 نظر، مساوات کے بنیادی انسانی
 حق پریقین رکھتے ہیں۔

150 Results

> Filters





207
archived May 15, 2024

12 0 0







https://archive.org/details/@haq o batil 230001 india/uploads



archived May 15, 2024





archived May 15, 2024





archived May 15, 2024



O



archived May 15, 2024





